سوال

(343) باکرہ حاملہ سے نکاح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدنے ایک باکرہ سے عقد کرلیا۔ اس کے دوماہ بعداس باکرہ کا حمل نمایاں ہواتوزیدنے اس کی تحقیق کرائی تووہ پانچ ماہ کا حمل ثابت ہواجب اس لڑکی سے دریافت کیا گیا۔ تواس نے بھی اقرارکیاکہ مجھ سے فلاں شخص جبراً مصاحب ہوا۔ اب سوال یہ ہے کہ زیداس کوازروئے شرع دوبارہ نکاح کرکے لے سکتا ہے یا نہیں؟ اب اس کے والدین نے اس کا حمل ساقط کرادیاہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مرقومہ میں نکاح جائزہے۔ حمل کے ظاہرہونے سے یااس کے اسقاط سے نکاح فسخ نہیں ہوا۔ (زادالمعاد) (اہلحدیث امرتسر21زی قعدہ1365ہجری)

شرفیہ

بحکم آیت وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ سورة الطلاق الآیۃ۔ یہ عدت کے اندرنکاح کیا گیا۔ جوہرگز صحیح نہیں۔ پس دوباہ نکاح کرنالازم ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص330